مجاناً free

أردو

سیرت نبوی پر

ایک مختصر اور جامع درسی کتاب

محمد رسول اللہ ﷺ

مؤلفہ

مولانا عبدالخالق خلیق رحمہ اللہ

مختصر السيرة النبوية

www.KitaboSunnat.com

إصدار المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالأحساء

٢١١

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مختصر السيرة النبوية

سیرت نبوی پر

ایک مختصر اور جامع درسی کتاب

محمد رسول اللہ ﷺ

مؤلفہ

مولانا عبدالخالق خلیق رحمہ اللہ

ناشر: المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالأحساء
تحت إشراف وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد
AL-AHSA ISLAMIC CENTER
P.B.NO. 2022, AL-AHSA 31982 K.S.A.
TEL: 5866672.

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ح المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات بالاحساء ، ١٤٢٧هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

عبدالخالق ، مولانا
مختصر السيرة النبوية. / مولانا عبدالخالق .- الاحسا ، ١٤٢٧هـ

٦٩ ص ٤ ..سم

ردمك: ٤-٨-٩٦١١-٩٩٦٠

(النص باللغة الاوردية)

١- السيرة النبوية أ. العنوان

ديوي ٢٣٩ ١٤٢٧/٣٢٠٣

رقم الإيداع: ١٤٢٧/٣٢٠٣
ردمك: ٤-٨-٩٦١١-٩٩٦٠

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
عرض ناشر	4	غزوات	41
مقدمہ	7	آپ پر کون سی کتاب نازل	
اساتذۂ کرام سے		ہوئی؟	46
چند گذارشات	11	عملی زندگی	48
کلمہ طیبہ	12	ذکر و عبادت	52
پیدائش	14	لباس اور اکل و شرب	55
شجرۂ نسب	16	مکارم اخلاق	58
رشتہ دار	18	گذر بسر	61
حلیۂ مبارک	21	مرض الموت اور وفات	63
بچپن اور جوانی	23	تکفین و تدفین	65
ازواج مطہرات	26	ترکہ	67
اولاد	31	نعت	68
نبوت اور اس کا مقصد	34	ان کے دامن سے	
محمد ﷺ کون تھے؟	36	وابستگی چاہیے (نظم)	69
ہجرت	38		

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

زیرِ نظر کتاب کے سات ایڈیشن طبع ہو کر قبولِ عام حاصل کر چکے ہیں اور یہ اس کا آٹھواں ایڈیشن ہے۔ اللہ تعالیٰ اس قیمتی کتاب کی تالیف پر مولانا عبد الخالق خلیق رحمہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے، ان کی مغفرت کرے، ان پر رحمتوں کی بارش کرے اور انھیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

مولانا عبد الخالق خلیق رحمہ اللہ کی وفات حسرت آیات ۱۲/رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ مطابق ۲۸/نومبر ۲۰۰۱ء بروز بدھ کو ہوئی۔ ربِّ اغفِرلهٗ وارحمهُ وعافه واعفُ عنهُ۔

آپ اپنی عمر کی چھٹی دہائی سے گذر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی بابرکت زندگی عطا فرمائی تھی۔ آپ اپنے آبائی گاؤں بڈھی خاص میں سب سے پہلے عالم ہوئے اور وہاں کے دینی مکتب مدرسہ عربیہ قاسم العلوم کی تاسیس میں زبردست کردار ادا کیا پھر وہاں سے بیر ہوا منتقل ہو گئے۔ وہاں ایک مسجد تعمیر کی اور جب تک بیر ہوا رہے پورے گاؤں کی دینی قیادت کرتے رہے، ہمیشہ جمعہ وعیدین کے خطبے خود آپ یا آپ کے صاحبزادے دیا کرتے۔

پھر جب آپ کے فرزند اکبر ڈاکٹر عبد المالک خان علم طب کی تکمیل کر کے واپس ہوئے تو آپ نے ان کے لئے قریبی قصبہ انوا میں دواخانے کا بندوبست کیا اور پھر رفتہ رفتہ پورے طور پر مع اہل وعیال خود بھی انوا منتقل ہو گئے۔ انوا کے مکان پر "کاشانۂ خلیق" کا بورڈ خود اپنے دستِ مبارک سے لکھا جو اب تک آپ کی یادگار ہے۔ انوا اور قرب وجوار میں آپ کی عزت وشہرت پہلے سے تھی، یہاں پہنچنے کے بعد اس میں مزید اضافہ ہوا۔

آپ نے شیخ الحدیث مولانا عبد السلام صاحب بستوی رحمہ اللہ سے دورۂ حدیث کر کے سندِ فراغت حاصل کی تھی۔ اسی بنا پر آپ جامعہ ریاض العلوم دہلی کی نسبت سے اپنے آپ کو ریاضی بھی لکھا کرتے تھے۔ ابناء جامعہ ریاض العلوم دہلی کے تذکرہ پر ترتیب دی گئی کتاب کے لئے آپ نے اپنی خود نوشت سوانح بھی لکھی تھی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آپ اپنی دعوتی واصلاحی ذمہ داریوں کا ہمیشہ احساس رکھتے تھے۔ آپ ایک عمدہ خطیب، قابل مدرس، اچھے شاعر اور بہترین صحافی بھی تھے۔ تدریس کے لئے سب سے زیادہ مدت آپ نے گینسڑی بازار کو دی ہے۔ آج بھی وہاں آپ کے شاگرد آپ کو یاد کرتے، تعریف کرتے اور دعائیں دیتے ہیں۔

خطابت میں آپ کا اپنا جداگانہ اور منفرد انداز تھا۔ کچھ دنوں تک بمبئی مومن پورہ کی جامع مسجد اہل حدیث میں امامت وخطابت کا فریضہ بھی انجام دیا ہے۔ آپ کی تقریر بڑے ذوق وشوق اور دلچسپی سے سنی جاتی تھی۔ آپ دوران تقریر ہنساتے بھی تھے اور رلاتے بھی۔ شرک وبدعت خصوصاً قبر پرستی کے خلاف شمشیر بے نیام تھے۔ سمجھانے اور بات کہنے کا انداز ایسا پیارا تھا کہ سخت سے سخت مخالف بھی سوچنے اور غور کرنے پر مجبور ہو جاتا۔ جمعہ کے خطبوں اور اجتماعات وجلسوں کے علاوہ بھی درس قرآن وحدیث کا اہتمام کیا کرتے تھے۔ مسجد کرامت اٹوا جو گھر کے بالکل قریب ہی واقع ہے عمر کے آخری حصہ میں آپ کی دعوتی واصلاحی سرگرمیوں کا مرکز تھی۔

مولانا عبدالخالق خلیق رحمہ اللہ کو اللہ تعالی نے چھ بیٹوں اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ آپ نے ان کی تعلیم وتربیت پر بھرپور توجہ دی۔ آپ کے فرزندان نہ صرف اپنے صوبے یوپی سے نکل کر راجستھان اور مہاراشٹر تک حصول تعلیم کی غرض سے پہنچے بلکہ بیرون ملک (سعودی عرب) تک گئے اور پھر دعوت وتبلیغ کے میدان کا پرچم سنبھالا۔

آپ دیار حرم مکہ ومدینہ کی مقدس سرزمین دیکھنے کے بڑے متمنی اور آرزومند تھے۔ آپ کی ایک نظم اس طرح شروع ہوتی ہے۔

مسلمان ہوں میں تمنا ہے میری
کہ اک بار بیت الحرم دیکھ لیتا

چنانچہ اللہ تعالی نے آپ کی یہ تمنا پوری کی اور آپ نے ۱۴۲۰ھ میں فریضۂ حج وزیارت مسجد نبوی سے مشرف فرمایا۔ اللہ تعالی بروز قیامت اسے آپ کی نیکیوں کے ترازو میں رکھے۔ آمین۔ الحمدللہ خاکسار کو اس موقع پر مکہ ومنیٰ وعرفات میں آپ کی خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

والدمحترم رحمہ اللہ کا تخلص خلیق تھا اور آپ عملاً بھی نہایت خلیق اور ملنسار تھے۔نہایت خوش مزاج اور ظریفانہ طبیعت کے حامل تھے۔جو آپ سے ملتا پہلی ہی ملاقات میں اتنی قربت محسوس کرتا جیسے پرانے شناسا ہوں یا قدیم یارانہ ہو۔

والدمحترم رحمہ اللہ نہایت باکمال اور زود رقم خوشنویس تھے۔آپ کی زیادہ تر خدمات اسی میدان میں ہیں۔صحیح بخاری معہ اردو شرح مطبوعہ ادارہ نور الایمان دہلی آپ ہی کی کتابت کردہ ہے۔جامعہ سلفیہ بنارس، جامعہ سراج العلوم جھنڈا نگر نیپال اور الدار السّلفیہ بمبئی نیز دیگر بہت سے اداروں کی کئی مطبوعات آپ کے ہاتھوں کی کتابت شدہ ہیں۔

والدمحترم رحمہ اللہ کی زیر نظر تصنیف سیرت نبوی ﷺ پر بچوں کے لئے بہترین درسی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔اس کی کتابت بھی آپ ہی کے دست مبارک سے تھی لیکن چھٹا ایڈیشن موجودہ ترقیات کو سامنے رکھتے ہوئے کمپیوٹر پر کردیا گیا۔ساتویں اور آٹھویں ایڈیشن کو مزید بہتر اور خوبصورت بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔اللہ سے دعا ہے کہ باری تعالیٰ اس کتاب کو آپ کے لئے صدقۂ جاریہ بنائے۔

ضرورت ہے کہ اس کتاب کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا کر اس کے نفع کو عام کیا جائے تاکہ نبی پاک ﷺ سے متعلق پائی جانے والی جہالت کا خاتمہ کیا جاسکے۔جو لوگ اس کتاب کی اہمیت وافادیت کو سمجھتے ہیں انھیں اس کا تعارف مزید آگے بڑھانا چاہئے اور اس کی نشر واشاعت میں ہر ممکن حصہ لینا چاہئے۔وباللہ التوفیق

طالب دعا

عبدالہادی عبدالخالق مدنی

کاشانۂ خلیق۔اٹوا بازار۔سدھارتھ نگر۔یوپی۔انڈیا

داعی احساء اسلامک سینٹر۔سعودی عرب

موبائیل: (00966 - 0509067342)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمۂ مؤلف

الحمد للّٰہ رب العالمین و الصلاۃ و السلام علی سید المرسلین أما بعد!

سنا ہے کہ اسلاف کے مایۂ ناز بزرگ، مشہور عالم، مناظر اسلام، شیر پنجاب مولانا ابوالوفا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ حضرت مجھے بہت عجلت ہے، ٹرین سے سفر کرنا ہے، ایک ضروری مسئلہ پوچھنے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں، مسئلہ ایسا مختصر بتائیے کہ ٹرین چھوٹنے نہ پائے اور بات مکمل بھی ہو جائے۔ مولانا نے فرمایا: کہو کیا پوچھنا چاہتے ہو؟ اس نے عرض کیا: حضرت! سورۂ یوسف کی تفسیر اتنی مختصر کیجئے کہ ٹرین بھی نہ چھوٹنے پائے اور تفسیر بھی مکمل ہو۔ مناظر اسلام مانے ہوئے حاضر جواب تھے، فوراً فرمایا: پیرے بود، پسرے داشت، گم کرد، باز یافت۔ (ایک بزرگ تھے، ان کا ایک بیٹا تھا، بزرگ نے اس کو گم کر دیا اور پھر اس کو پا گئے) آپ نے اتنی جامع تفسیر فرمائی کہ سائل کو مکمل طور پر تسلی ہو گئی، بہت خوش ہوا اور سلام کر کے اپنی راہ لی۔

اس گہما گہمی کے دور میں جب کہ لوگوں کو مرنے کی بھی فرصت نہیں ہے مولانا کے نقش قدم پر چلتے ہوئے میں نے بھی سوچا کہ حضور اکرم سید الأولین والآخرین محمد مصطفیٰ ﷺ کی ایسی مختصر سوانح لکھوں کہ قاری ایک ہی نشست میں آنحضور ﷺ کے بارے میں مکمل بنیادی معلومات حاصل کر لے اور کتاب پڑھتے ہوئے اسے اکتاہٹ بھی محسوس نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اس عظیم سعادت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ویسے تو یہ کسی کے بس کی بات نہیں کہ آپ ﷺ کی جامع اور مکمل تصویر چند صفحات میں پیش کر سکے کیونکہ پورا قرآن وحدیث آپ کے اوصاف کمال کا مرقع ہے لیکن مـا لا يُـدْرَكُ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

كُلُّهٗ لَايُتْرَكُ كُلُّهٗ کے مطابق بنیادی معلومات پیش خدمت ہیں۔

الحمدللہ کتاب حاضر ہے، پڑھئے اور مجھ کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھئے۔ ان شاء اللہ اس کتاب میں رسول اللہ ﷺ کے بارے میں مختصراً سب کچھ ملے گا۔

پہلے یہ کتاب عام قارئین کے لئے تحریر کی گئی تھی مگر بعد میں بعض اہل علم احباب کے مشورے سے یہ رائے سامنے آئی کہ اسے مختلف اسباق میں تقسیم کر دیا جائے اور بچوں کے لئے سیرت رسول ﷺ سے متعلق ایک درسی کتاب کی حیثیت دے دی جائے چنانچہ اس پر عمل کیا گیا۔ اب ذمہ داران مدارس کو دیکھنا ہے کہ وہ اس محنت کی حوصلہ افزائی کس طرح کرتے ہیں۔!!

الحمدللہ یہ میری کتاب محمد رسول اللہ ﷺ کا تیسرا ایڈیشن مع تصحیح واضافہ طبع ہونے جا رہا ہے۔ رب العالمین کا اس کی نعمت وکرم ونوازش پر بے انتہا شکر گذار ہوں کہ اس نے مجھ ناچیز کو اپنے پیارے رسول ﷺ کی سیرت پاک سے متعلق نصابی انداز میں کچھ لکھنے کی توفیق وسعادت نصیب فرمائی اور پھر اسے عوام الناس میں قبولیت بخشی۔ اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں بھی مقبول اور باعث نجات بنائے۔ آمین۔

ہمارے دینی مدارس ومکاتب کے نصاب تعلیم میں یہ وہ عظیم خلا تھا جسے ارباب نظر نہ صرف محسوس کرتے تھے بلکہ مختلف مواقع پر اس کا اظہار بھی کرتے تھے۔ سیرت نبوی سے متعلق ہمارے طلبہ وطالبات اور عوام الناس کی معلومات حد درجہ ناقص اور محدود ہے۔ اس کتاب کے ذریعہ اسی خلا کو پر کرنے کی ادنی کوشش کی گئی ہے اور الحمدللہ اس کتاب کو قارئین کی جانب سے پوری توجہ، مقبولیت اور پذیرائی بھی ملی۔ لوگوں نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا، علماء نے حوصلہ افزائی کی، اہل خیر نے بڑی تعداد میں خرید کر مفت تقسیم کیا، ذمہ داران مدارس نے قدر دانی کا ثبوت دیتے ہوئے اسے داخل نصاب کیا اور شکریہ کے مستحق ہوئے۔

www.KitaboSunnat.com

آج ہم اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن نئے رنگ وروپ اور نئی سج دھج کے ساتھ نیز مختلف اصلاح وتغییر اور حذف واضافہ کے ساتھ ہدیۂ ناظرین کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتے ہیں اور اہل علم سے التماس کرتے ہیں کہ اگر اب بھی کوئی کمی، خامی، کوتاہی یا غلطی نظر آئے تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں۔ان شاء اللہ شکریہ کے ساتھ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کردی جائے گی۔کمال تو بس اللہ کے لئے ہے انسان خطاونسیان کا پتلا ہے۔

اس موقع پر ہم اپنے فرزند عزیز مولانا عبدالہادی علیم مدنی سلمہ اللہ العلی العظیم کی علمی وعملی ترقیوں کے لئے رب العالمین سے دعا گو ہیں جنھوں نے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے اندر کلیۃ الحدیث میں تعلیم پائی اور امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی ہے۔آں عزیز اس کتاب کی تسوید وتبییض میں میرے خاص معاون رہے، اس پر نظر ثانی کی اور طباعت واشاعت کے مرحلے کو بحسن وخوبی انجام تک پہنچانے کے لئے پوری جدوجہد کی۔

یہ عجب حسن اتفاق ہے جو یقیناً اللہ تعالی کی تقدیر اور مشیت سے ہے کہ.

☆ دوشنبہ (سوموار) کا دن جو رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا نہایت اہم دن ہے، اسی دن آپ کی ولادت ہوئی، اسی دن آپ کو نبوت ملی، اسی دن آپ کی وفات ہوئی، اسی دن ابتدائے نزول قرآن اور ہجرت وغیرہ جیسے دیگر اہم امور انجام پائے اسی مبارک دن اس کتاب کا بھی مقدمہ طبع اول اور مقدمہ طبع ثالث تحریر کیا گیا اور یہ خاتمہ بھی اسی دن مکمل ہورہا ہے۔ [موجودہ ایڈیشن میں پرانا ہر مقدمہ اور خاتمہ ایک ہی عنوان سے یکجا کردیا گیا ہے، مقدمہ طبع اول ۱۷؍جمادی الثانیہ ۱۴۱۰ھ مطابق ۱۵؍جنوری ۱۹۹۰ء بروز سوموار اور مقدمہ طبع ثالث ۳؍رمضان المبارک ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۳؍جنوری ۱۹۹۷ء بروز سوموار اور خاتمہ ۲؍شوال ۱۴۱۷ھ مطابق ۱۰؍فروری ۱۹۹۷ء بروز سوموار کو تحریر کیا گیا تھا]

☆ اس کتاب میں اکیس اسباق ہیں جو نبوت سے سرفراز کئے جانے کی تاریخ ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ یہ کتاب تریسٹھ (۶۳) صفحات پر مشتمل ہے اور پیارے نبی ﷺ کی حیات مبارکہ بھی تریسٹھ سال کی تھی۔

قارئین اس کتابچہ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس حقیر کے حق میں دعائے مغفرت کرنا نہ بھولیں۔

اے اللہ ! ہم سب کو اپنے نبی مکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر چلنے اور آپ کے بتائے ہوئے احکام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرما اور ہمارے دلوں میں اللہ ورسول کی محبت ایسی بھر دے کہ دوسروں کی محبت کے لئے اس میں جگہ نہ رہ جائے۔ آمین

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه وأزواجه وذرياته وأهل بيته أجمعين برحمتك يا أرحم الراحمين۔ ربنا تقبل منا إنك أنت السميع العليم وتب علينا إنك أنت التواب الرحيم۔

حقیر سراپا تقصیر

عبدالخالق خلیق ایس نگری

کاشانۂ خلیق۔ اٹوا بازار۔ سدھارتھ نگر

یوپی۔ انڈیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اساتذۂ کرام سے

چند گزارشات

۱۔ اللہ کے رسول ﷺ کی محبت ہمارے ایمان کا جزو ہے۔ آپ کی حیات مبارکہ سے متعلق معلومات حاصل کرنا ہمارا فریضہ ہے تاکہ ہم اس کے مطابق آپ ﷺ کی اقتدا کرسکیں اور آپ ﷺ کی روش کو اپنا سکیں۔

۲۔ طلبہ و طالبات کے دلوں میں رسول اللہ ﷺ کی محبت بٹھانا اور آپ ﷺ کے اتباع کا جذبہ پیدا کرنا بحیثیت استاذ ہم پر لازم اور ضروری ہے۔

۳۔ اس کتاب کی تدریس کے لئے صرف اسی کتاب کو مطالعہ میں رکھنا بھیانک غلطی ہوگی کیونکہ اس میں طلبہ کے ذہن اور معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے اختصار سے کام لیا گیا ہے لہٰذا سیرت کی تفصیلی اور بڑی کتابوں کا ضرور مطالعہ کریں، اس سے جہاں آپ بہتر طور پر اپنا تدریسی فریضہ انجام دے سکیں گے وہیں آپ کے علم اور صلاحیت میں بھی اضافہ ہوگا۔

۴۔ اگرچہ کافی جدوجہد کرکے اور علماء کرام کے مشوروں سے فائدہ اٹھا کر کتاب کو خوب سے خوب تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن طلبہ کے ساتھ اس کتاب کا تدریسی تجربہ اساتذہ ہی کریں گے اور تب ہی کوتاہیوں، دشواریوں، خوبیوں اور خامیوں کا صحیح اندازہ لگ سکتا ہے۔ لہٰذا آپ اپنے مفید مشورے اور گراں قدر تجاویز ہم تک پہنچانے میں ہرگز بخل سے کام نہ لیں۔ یہ قوم وملت کی عظیم خدمت ہوگی۔

۵۔ اگرچہ ہر سبق کے اختتام پر بعض سوالات دیئے گئے ہیں مگر انھیں پر اکتفا نہ کرتے ہوئے اپنی طرف سے بھی طلبہ سے سوالات کریں، ان کا ذہن آزمائیں اور ان کی یادداشت کو پختہ تر بنائیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۱)

کلمۂ طیبہ

ہم تمام مسلمان کلمۂ طیبہ کا اقرار واعلان کرتے اور اس کی گواہی دیتے ہیں۔ کلمہ میں دو حصہ ہے:

پہلا حصہ: لا الہ الا اللہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہر قسم کی عبادت صرف اسی کا حق ہے۔ کسی دوسرے کے لئے کسی بھی قسم کی عبادت جائز اور درست نہیں۔

دوسرا حصہ: محمد رسول اللہ

اس کا مطلب یہ ہے کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں، اس کا پیغام لانے والے ہیں، آپ کی تمام باتیں سچی ہیں، آپ کی زندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے، آپ ﷺ کے حکموں کا ماننا اور روکی ہوئی چیزوں سے رک جانا ہم پر لازم ہے اور ہم کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کا وہی طریقہ اختیار کرنا چاہیئے جس طرح آپ نے سکھایا یا کرکے دکھایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمہ کا یہی دوسرا حصہ اس کتاب کا نام ہے اور اس میں محمد ﷺ کی مبارک زندگی کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

سوالات

۱۔ کلمۂ طیبہ کیا ہے؟

۲۔ لا إله إلا الله کا کیا مطلب ہے؟

۳۔ محمد رسول الله کا کیا مطلب ہے؟

۴۔ اس کتاب کا نام کیا ہے؟ اور اس میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۲)

پیدائش

ہمارے نبی محمد ﷺ موسم بہار میں مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔ دوشنبہ (سوموار) کا دن تھا۔ ۹ ربیع الاول سنہ ۱ عام الفیل مطابق ۲۲ اپریل ۵۷۱ء کی تاریخ تھی۔ صبح صادق کے بعد طلوع آفتاب سے پہلے کا وقت تھا۔

آپ ﷺ اپنے والدین کے اکلوتے بچے تھے۔ آپ ﷺ کی پیدائش سے کچھ ہی دنوں پہلے آپ کے والد عبداللہ کا انتقال ہو گیا تھا۔ دادا جن کا نام عبدالمطلب تھا ابھی زندہ تھے۔ جب انھیں اپنے پیارے پوتے کی پیدائش کی خوشخبری ملی فوراً سیدھے گھر آئے۔ اپنے عزیز بیٹے عبداللہ کی نادر نشانی کو سینے سے لگایا پھر حرم کعبہ شریف میں لائے۔ درازیٔ عمر و اقبال کی اللہ سے دعا مانگی۔ ساتویں دن عقیقہ کیا۔ تمام خاندان کی دعوت کی اور محمد نام رکھا۔

آپ ﷺ کی والدہ آمنہ نے آپ کا نام احمد رکھا۔ قرآن مجید میں آپ کے ان دونوں ناموں کا ذکر ہے۔

عرب کے دستور کے مطابق آپ ﷺ کو دودھ پلانے کے لئے قبیلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنوسعد کی ایک عورت حلیمہ بنت ابی ذؤیب کے سپرد کیا گیا۔ آپ ﷺ کی نشونما ایسی ہوئی کہ دو برس کا ہونے سے پہلے ہی خوب توانا ہو گئے۔ دائی حلیمہ آپ ﷺ کو آپ کی والدہ کے پاس لے کر آئیں لیکن چونکہ آپ ﷺ کی برکتیں دیکھتی رہی تھیں اس لئے اصرار کر کے واپس لے گئیں۔

ایک دن کی بات ہے، آپ ﷺ چار برس کے ہو گئے تھے، اپنے رضاعی بھائی کے ساتھ کھیل رہے تھے کہ دو سفید پوش آدمی آئے اور آپ ﷺ کا سینہ چاک کیا، دل نکالا، زمزم سے دھویا پھر اندر واپس رکھ کر نگاہوں سے اوجھل ہو گئے مگر سینہ پر کوئی نشان نہیں تھا۔ دائی حلیمہ نے اس واقعہ کے بعد آپ ﷺ کو آپ کی ماں کے پاس واپس کر دیا۔

سوالات

۱۔ محمد ﷺ کس شہر میں اور کس دن پیدا ہوئے؟

۲۔ محمد ﷺ کے والد اور والدہ کا نام بتاؤ۔

۳۔ دادا عبدالمطلب نے اپنے پوتے کی خوشخبری سن کر کیا کیا؟

۴۔ آپ ﷺ کی والدہ نے آپ کا کیا نام رکھا؟

۵۔ محمد ﷺ کو بنوسعد کی کس عورت نے دودھ پلایا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۳)

شجرۂ نسب

آپ ﷺ کا نسب ساری دنیا سے اعلیٰ واشرف ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو منتخب کیا اور کنانہ سے قریش کو اور قریش سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھ کو منتخب کیا۔ (صحیح مسلم)

آپ کا **تفصیلی شجرۂ نسب** درج ذیل ہے۔

محمد بن عبد اللہ بن عبد المُطّلب بن ہاشم بن عَبد مَناف بن قُصَیّ بن کِلَاب بن مُرّہ بن کَعب بن لُوَیّ بن غالب بن فِہر (قُریش) بن مَالِک بن نَضر بن کِنانہ بن خُزیمہ بن مُدرِکہ بن الیاس بن مُضَر بن نزار بن مَعدّ بن عَدنَان بن اُدبن زید بن بری بن اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام۔

عدنان بن اُدد بن ہُمَیسع بن سلامان بن عوص بن بوز بن قموال بن اُبی بن عوام بن ناشد بن حزا بن بلداس بن یدلاف بن طابخ بن جاحم بن ناحش بن ماخی بن عیقی بن عبقر بن عبید بن الدعا بن حمدان بن سنبر بن یثربی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بن تحزن بن یلحن بن ارعوی بن عیضی بن دیشان بن عیصر بن اقناد بن ایہام بن مقصر بن ناحث بن زارح بن سمی بن مزی بن عوص بن عرام بن قیدار بن اسماعیل بن ابراہیم علیہ السلام بن تارہ (آزر) بن ناحور بن ساروع بن راعو بن فالخ بن عابر بن شالخ بن ارفخشذ بن سام بن نوح بن لامک بن متوشلخ بن اخنوخ (ادریس) بن یرد بن مہلائیل بن قینان بن آنوشہ بن شیث بن آدم علیہ السلام۔

پیارے نبی ﷺ کا سلسلۂ نسب عدنان تک متفق علیہ ہے اور عدنان کے بعد مختلف فیہ ہے مگر اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ عدنان کا نسب اسماعیل بن ابراہیم علیہما السلام سے جا کر مل جاتا ہے۔

آپ ﷺ کی والدہ کا سلسلۂ نسب کلاب بن مرہ پر آپ سے مل جاتا ہے۔ یعنی آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرا بن کلاب بن مرہ۔

سوالات

۱۔ عدنان تک آپ ﷺ کا نسب بتاؤ۔

۲۔ آپ ﷺ کی والدہ کا سلسلۂ نسب آپ سے کس پشت میں ملتا ہے؟

۳۔ محمد ﷺ کے نسب میں کن دو عظیم رسولوں کا نام آتا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۴)

رشتہ دار

ماں: آمنہ

باپ: عبداللہ

دادا: عبدالمطلب بن ہاشم

دادی: فاطمہ بنت عمر بن عائذ بن عمران

نانا: وہب بن عبد مناف

نانی: برہ بنت عبدالعزیٰ بن عبدالدار

چچا:

۱۔حارث	۲۔زبیر
۳۔حجل	۴۔ضرار
۵۔مقوم	٦۔ابولہب
۷۔عباس (ایمان لائے)	۸۔حمزہ (ایمان لائے)
۹۔ابوطالب	۱۰۔عبدالکعبہ
۱۱۔قثم	

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھوپھیاں:

۱۔ام حکیم بیضاء
۲۔اُمیمہ
۳۔عاتکہ
۴۔صَفِیَہ (ایمان لائیں)
۵۔بَرّہ
۶۔اَروٰی

رضاعی باپ:

۱۔ابولہب چچا
۲۔ابوکبشہ حارث بن عبدالعزی

رضاعی مائیں:

۱۔ثُوَیبَہ (ابولہب کی آزادکردہ لونڈی)
۲۔حلیمہ سعدیہ بنت ابی ذُوَیب
۳۔سعدیہ غیرحلیمہ جن کے سلسہ سے حمزہ رضی اللہ عنہ رضاعی بھائی تھے۔

رضاعی بھائی:

۱۔مسروح بن ثویبہ
۲۔حمزہ بن عبدالمطلب
۳۔ابوسلمہ بن عبدالأسد مخزومی
۴۔عبداللہ بن حارث بن عبدالعزیٰ
۵۔ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رضاعی بہنیں:

۱۔ اُنیسہ

۲۔ جُدامہ عرف شیماء

گود کھلانے والی:

۱۔ جدامہ عرف شیماء

۲۔ برکۃ اُمِّ ایمن

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کے کتنے چچا ایمان لائے؟ ان کے نام کیا ہیں؟

۲۔ آپ ﷺ کی رضاعی ماؤں کا نام بتاؤ؟

۳۔ آپ ﷺ کے کون سے چچا ہیں جو آپ کے رضاعی بھائی بھی ہیں؟

۴۔ آپ ﷺ کو گود کھلانے والیوں کا نام کیا ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۵)

حلیۂ مبارک

قد مبارک نہ بہت طویل تھا نہ پست، چہرہ کشادہ و نورانی، سر مبارک بڑا، بال معمولی گھنگھریالے، رنگ گورا روشن، دونوں بھویں کالی پیوستہ، ناک قدرے بلند، رخسار مبارک سفید گولائی لئے ہوئے، دہن قدرے کشادہ، دانت موتی کی طرح باریک فصل کے ساتھ، سینے سے ناف تک بالوں کی ایک باریک دھاری، سینہ مبارک کشادہ اور پیٹ سے کچھ ابھرا ہوا، جسم نہ لاغر تھا نہ موٹا بلکہ معتدل، گردن مبارک بلند، جوڑ کی ہڈیاں مضبوط اور موٹی، سینہ بالوں سے خالی، بازو و شانہ بال دار، ہتھیلی کشادہ اور نرم و نازک، کلائی دراز، داڑھی گھنی، آنکھیں سرگیں، انگلیاں لمبی، تلوے گہرے کہ زمین کو نہ لگیں۔ آپ چلتے تو معلوم ہوتا کہ کسی ڈھلوان زمین پر چل رہے ہیں، آخری عمر میں سر اور داڑھی کے کل ۲۰ بال سفید تھے۔

پسینہ موتی کی طرح نکلتا تھا۔ دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت کبوتری کے انڈے کے مانند ابھرا ہوا سرخ گوشت تھا۔ اس میں مشک کی طرح خوشبو پھوٹتی تھی۔ زلفیں کان کی لو سے تجاوز نہیں کرتی تھیں۔ کنگھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کرتے وقت مانگ خود بخود نکل آتی تھی۔ بھویں کمان کی مانند خمدار اور سیاہ بالوں سے پُر آپس میں پیوستہ۔

الغرض آپ ﷺ کے جملہ اعضائے مبارک نہایت حسین و متناسب تھے۔ دنیا کی پیدائش سے قیامت تک جتنے آدمی پیدا ہوں گے نبی اکرم ﷺ ان سب سے زیادہ معتدل مزاج، صحت مند اور خوبصورت تھے، آپ ﷺ کا چہرہ آفتاب کی طرح دمکتا تھا۔ جو کوئی شخص بھی آپ ﷺ کو دیکھتا یہی کہنے پر مجبور ہوتا کہ آپ سے پہلے ایسا حسین و دلکش انسان میں نے کبھی نہیں دیکھا۔

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کا مختصر طور پر حلیۂ مبارک بتاؤ؟

۲۔ نبی ﷺ کی داڑھی کیسی تھی؟

۳۔ مہر نبوت کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

۴۔ نبی ﷺ کو دیکھنے والا کیا کہنے پر مجبور ہوتا؟

۵۔ آخری عمر میں نبی ﷺ کے سر اور داڑھی کے کتنے بال سفید تھے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۶)

بچپن اور جوانی

محمد ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی والد کا سایہ سر سے اٹھ چکا تھا۔ ابھی چھ برس کے ہی تھے کہ ماں کی مامتا سے بھی محروم ہو گئے۔ والدہ کی وفات مکہ و مدینہ کے مابین مقام ''ابوا'' میں ہوئی جب کہ مدینہ میں آپ کے ماموں کے گھر سے واپس آ رہی تھیں۔ اس کے بعد دادا عبدالمطلب نے پرورش کی لیکن جب آپ آٹھ سال کے ہوئے تو انھوں نے بھی سفر آخرت اختیار کیا۔ آخر چچا ابو طالب نے کفالت کی۔

بارہ سال کی عمر میں شفیق چچا کے ہمراہ ملک شام تشریف لے گئے، اسی سفر میں بحیرا راہب کی دور بین نظریں پڑیں اور اس نے ابو طالب کو مشورہ دیا کہ آپ کو شام میں نہ پھرائیں کیونکہ یہودیوں کی جانب سے خطرہ ہے چنانچہ انھوں نے اپنے بعض غلاموں کے ساتھ مدینہ واپس پہنچا دیا۔

۲۵ برس کے سن میں ایک تجارتی کارواں لے کر شام کا سفر کیا، واپسی میں خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا سے شادی ہوئی۔

آپ ﷺ کی نیکی، راست بازی اور امانت و دیانت کی اس قدر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہرت تھی کہ لوگ آپ کو نام لے کر نہیں بلکہ صادق وامین کہہ کر پکارتے تھے۔ آپ ﷺ نے شراب کو کبھی منہ نہ لگایا، آستانوں کا ذبیحہ نہ کھایا، بتوں کے لئے منائے جانے والے تہوار اور میلوں ٹھیلوں میں کبھی شرکت نہ کی۔ آپ کو شروع ہی سے ان باطل معبودوں سے نفرت تھی حتی کہ ان کی قسم سننا بھی آپ کو گوارہ نہ تھا۔ نہ جھوٹ بولتے، نہ جھوٹی قسمیں کھاتے، نہ قتل وغارت گری کو پسند کرتے، نہ کبھی کسی برائی کی طرف رخ کیا، لوگ عرب کے گندے ماحول میں آپ کو تعجب سے دیکھتے اور عزت کرتے۔

آپ ﷺ اپنی قوم میں سب سے زیادہ با مروت و باہمت، حق گو اور پاک نفس، نرم مزاج اور حیادار، بے داغ جوانی کے مالک، نیک دل اور پابند عہد تھے۔ بے کسوں، ضعیفوں کی مدد فرماتے۔ خود دکھ اٹھاتے، دوسروں کو سکھ پہنچاتے غرضیکہ آپ ﷺ تمام احوال صالحہ، اخلاق عالیہ اور خصال حمیدہ کے پیکر تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوالات

۱۔ جب آپ ﷺ کی والدہ کا انتقال ہوا اس وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی؟

۲۔ آپ ﷺ کے دادا کا کب انتقال ہوا؟ اور اس کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

۳۔ مکہ کے لوگ نبی ﷺ کو نام لے کر پکارنے کے بجائے کیا کہہ کر پکارتے تھے؟

۴۔ آپ ﷺ اپنی قوم کے درمیان کیسے اخلاق کے مالک تھے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۷)

ازواج مطہرات

نبی اکرم ﷺ نے مختلف اوقات میں دینی مصلحتوں کی بنا پر گیارہ عورتوں سے نکاح کیا جن کے مبارک نام اور شادی کی تاریخیں حسب ذیل ہیں:

۱۔ خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا:

یہ قریشی خاتون ہیں اور آپ ﷺ کی پہلی بیوی ہیں۔ ان کے جیتے جی آپ ﷺ نے کوئی اور شادی نہیں کی۔ جب یہ نکاح ہوا تو آپ ﷺ کی عمر ۲۵ سال اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر ۴۰ سال تھی۔ یہ آپ ﷺ کی نکاح میں ۲۵ سال تک زندہ رہیں۔

۲۔ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا:

ان سے رسول اللہ ﷺ نے خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد نبوت کے دسویں سال ماہ شوال میں شادی کی۔ یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ ان کی وفات مدینہ میں شوال ۵۴ھ میں ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۔ عائشہ صدیقہ بنت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہما:

ان سے آپ ﷺ نے نبوت کے گیارہویں برس ماہ شوال میں شادی کی۔اس وقت ان کی عمر چھ برس تھی۔ پھر شوال سنہ ۱ ہجری میں انھیں رخصت کیا گیا۔اس وقت ان کی عمر نو برس تھی اور وہ کنواری تھیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ کسی اور باکرہ عورت سے آپ ﷺ نے شادی نہیں کی۔ یہ آپ ﷺ کی سب سے محبوب بیوی تھیں اور امت کی عورتوں میں علی الاطلاق سب سے زیادہ فقیہ اور صاحب علم تھیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا کی وفات مدینہ میں سنہ ۵۷ھ میں ہوئی۔

۴۔ حفصہ بنت عمر فاروق رضی اللہ عنہما:

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ ان کے شوہر کی وفات کے بعد ان سے رسول ﷺ نے سنہ ۳ھ میں شادی کی۔۴۵ھ میں مدینہ میں وفات پائی۔

۵۔ زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا:

غزوۂ احد میں ان کے شوہر کی شہادت کے بعد ان سے اللہ کے رسول ﷺ نے سنہ ۴ھ میں شادی کی اور یہ صرف آٹھ ماہ تک آپ ﷺ کی زوجیت میں رہ کر وفات پا گئیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۶۔ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا:

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ ان کے شوہر ابو سلمہ کی وفات کے بعد شوال سنہ ۴ھ میں ان کا نکاح اللہ کے رسول ﷺ سے ہوا۔ ۵۹ھ میں وفات پائی۔

۷۔ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا:

ان کی شادی کا واقعہ ذی قعدہ سنہ ۵ھ یا اس سے کچھ عرصہ پہلے کا ہے۔ ان کی شادی آسمان پر ہوئی تھی جس پر وہ ہمیشہ فخر کیا کرتی تھیں۔ اس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ (سورہ احزاب آیت ۳۲)

۸۔ جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا:

یہ قبیلہ بنو مصطلق کے سردار کی بیٹی تھیں۔ جنگ میں قید ہو کر آئیں۔ اللہ کے رسول ﷺ نے شعبان سنہ ۵ھ یا سنہ ۶ھ میں ان کو اپنی زوجیت کا شرف بخشا۔ ان کے نکاح سے ان کی قوم کے سیکڑوں لوگوں کو آزادی ملی۔

۹۔ ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا:

یہ بھی قریشی خاتون ہیں۔ ان کا شوہر ہجرت حبشہ کے بعد دین اسلام چھوڑ کر ہلاک ہو گیا تو رسول ﷺ نے سنہ ۷ھ میں ان سے نکاح کر لیا۔

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ صفیہ بنت حیی بن اخطب رضی اللہ عنہا:

اللہ کے رسول ﷺ سے ان کی شادی فتح خیبر سنہ ۷ھ کے بعد کا واقعہ ہے۔ ۵۰ھ میں انھوں نے وفات پائی۔

۱۱۔ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا:

ان سے رسول اللہ ﷺ نے ذی قعدہ سنہ ۷ھ میں شادی کی۔ انھوں نے ۶۱ھ میں وفات پائی۔

یہ کل گیارہ بیویاں ہوئیں جو رسول اللہ ﷺ کے عقد نکاح میں آئیں اور آپ کی صحبت و رفاقت میں رہیں۔ ان میں چھ قریشی ہیں اور باقی تمام نسب میں عربی ہیں لیکن قریشی نہیں ہیں۔ ان میں سے دو بیویاں یعنی خدیجہ رضی اللہ عنہا اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا کی وفات آپ ﷺ کی زندگی ہی میں ہوئی اور نو بیویاں آپ ﷺ کی وفات کے بعد زندہ رہیں۔

آپ ﷺ کی تمام بیویاں سارے مسلمانوں کی ماں ہوتی ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوالات

۱۔آپ ﷺ نے کل کتنی عورتوں سے نکاح کیا؟ سب کے نام بتاؤ۔
۲۔ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن مسلمانوں کی کون ہوتی ہیں؟
۳۔اللہ کے رسول ﷺ کی سب سے پہلی بیوی کون ہیں؟ اور سب سے پیاری بیوی کون ہیں؟
۴۔نبی ﷺ کی وہ کون سی بیوی ہیں جن کا نکاح آسمان پر ہوا تھا؟
۵۔عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۸)

اولاد

پیارے نبی ﷺ کی ساری اولاد خدیجہ طاہرہ رضی اللہ عنہا سے ہوئی تھی۔ جن کی مختصر تفصیل یہ ہے:

دو صاحبزادے:

(۱) قاسم

(۲) عبداللہ جن کا لقب طیب و طاہر تھا۔

چار صاحبزادیاں:

(۱) زینب

(۲) رُقَیہ

(۳) اُم کلثوم

(۴) فاطمہ

ہاں! ایک صاحبزادہ اور تھے جن کا نام ابراہیم تھا جو شاہ مصر کی بھیجی ہوئی ایک باندی ماریہ قبطیہ کے بطن سے ہوئے تھے۔ اس طرح آپ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ﷺ کی ذات پاک سے کل سات اولاد پیدا ہوئیں۔ تین صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں۔ صاحبزادے بچپن ہی میں انتقال کر گئے تھے البتہ صاحبزادیاں زندہ رہیں اور بڑی ہو کر شادی شدہ ہوئیں۔

(۱) زینب رضی اللہ عنہا:

ان کی شادی ان کے خالہ زاد بھائی ابو العاص بن ربیع سے ہوئی۔ ابو العاص مسلمان ہو گئے تھے اور زینب رضی اللہ عنہا آخری عمر تک انھیں کے ساتھ رہیں۔ سنہ ۸ ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

(۲) رقیہ رضی اللہ عنہا:

ان کی شادی عُتبہ بن ابو لہب سے قبل اسلام ہی ہوئی، رخصتی عمل میں نہ آئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ کو تکلیف دینے کے لئے ابو لہب نے طلاق دلوادی، اس کے بعد آپ ﷺ نے ان کی شادی عثمان رضی اللہ عنہ سے کر دی۔

(۳) ام کلثوم رضی اللہ عنہا:

ان کی شادی بھی قبل اسلام ابولہب کے دوسرے بیٹے عُتَیْبَہ سے ہوئی تھی، ابولہب نے ان کو بھی طلاق دلوادی۔ رقیہ رضی اللہ عنہا کے انتقال کے بعد سنہ ۳ ھ میں رسول اللہ ﷺ نے ان کو بھی عثمان رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دیا۔ اسی لئے عثمان رضی اللہ عنہ ذُو النُّورَین کہلائے۔

(۴) فاطمہ رضی اللہ عنہا:

ان کی شادی ہجرت کے دوسرے سال علی رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔ یہ آپ ﷺ کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ رسول ﷺ کی وفات کا غم اولاد میں سے صرف انھیں کو برداشت کرنا پڑا۔ آپ ﷺ کی وفات کے بعد کسی نے ان کو ہنستے ہوئے نہ دیکھا۔ آپ ﷺ کے بعد صرف چھ ماہ زندہ رہیں۔ رمضان سنہ ۱۱ھ میں ۲۴ سال کی عمر میں وفات پائی۔

زینب، حسن، حسین اور ام کلثوم کو اپنی یادگار چھوڑا۔ ایک فرزند محسن بچپن ہی میں انتقال کر چکے تھے۔

سوالات

۱۔ نبی ﷺ کے کتنے بیٹے پیدا ہوئے اور ان کے نام کیا ہیں؟

۲۔ خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں اور ان کے نام کیا ہیں؟

۳۔ رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہما کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

۴۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

۵۔ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نبی ﷺ سے کیا رشتہ ہے؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۹)

نبوت اور اس کا مقصد

جب محمد ﷺ کی عمر چالیس سال سات ماہ ہوئی تو مالک کائنات نے غار حرا میں نبوت کا تاج پہنایا۔ جبریل علیہ السلام سورۂ اقرأ کی ابتدائی آیتیں لے کر آپ پر نازل ہوئے اور یہیں سے آپ کی نبوت کا آغاز ہوا۔ یہ واقعہ رمضان المبارک کی ۲۱ / تاریخ کو دوشنبہ کی رات میں پیش آیا۔ اس روز اگست کی ۱۰ / تاریخ تھی اور ۶۱۰ء تھا۔

اب آپ محمد بن عبد اللہ سے محمد رسول اللہ ہوگئے اور رسالت کا وصف دوسرے تمام اوصاف پر غالب آ گیا۔ صلی اللہ علیہ وسلم

محمد ﷺ نے جب اپنی نبوت کا اعلان کیا تو سب سے پہلے جن سعادت مندوں کو آپ پر ایمان لانے کی توفیق نصیب ہوئی ان میں ایک آپ کی بیوی خدیجہ رضی اللہ عنہا ہیں، دوسرے آپ کے دوست ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، تیسرے آپ کے چچیرے بھائی علی رضی اللہ عنہ اور چوتھے آپ کے غلام زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ ہیں۔

آپ ﷺ کی نبوت کا مقصد بھی وہی تھا جو آپ سے پہلے تمام انبیاء

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کرام علیہم السلام کا تھا یعنی لوگوں کو اللہ کی توحید اپنانے اور شرک سے بچنے کی طرف بلائیں جیسا کہ سورۂ نحل میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾ (سورۂ نحل آیت ۳۶)

''ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا یہ بتانے کے لئے کہ لوگو! صرف اللہ کی عبادت کرتے رہو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے دور رہو۔''

چنانچہ یہی آپ ﷺ کی دعوت کا بھی بنیادی نقطہ تھا اور آپ اسی دعوت کی تکمیل کے لئے رحمۃ للعالمین اور خاتم النبیین بنا کر اللہ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے تھے۔

صلى الله عليه وسلم

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کی نبوت کا آغاز کب اور کس طرح ہوا؟

۲۔ قرآن مجید کی ابتدائی آیات کہاں اور کس تاریخ کو نازل ہوئیں؟

۳۔ آپ ﷺ کی دعوت کا بنیادی نقطہ کیا تھا؟

۴۔ نبی ﷺ پر سب سے پہلے ایمان لانے والے سعادت مند کون کون تھے؟

سبق (۱۰)

محمد ﷺ کون تھے؟

آپ ﷺ ایک انسان تھے، سب سے بڑے انسان۔ آپ اللہ کا ایک بندہ تھے، سب سے کامل بندہ۔ آپ اللہ کے ایک رسول تھے، سب سے اشرف اور سب سے آخری رسول۔ آپ کے بعد نبوت اور رسالت کا سلسلہ ختم ہے۔

آپ ﷺ ایک بشر تھے اور ہماری ہی طرح بشر، لیکن نعوذ باللہ اس کا یہ مطلب نہیں کہ عملی اور اخلاقی اعتبار سے، علم و معرفت اور خشیّت وانابت میں، اللہ کے نزدیک درجہ و مرتبہ اور اس سے ربط و تعلق میں آپ ہماری ہی طرح تھے اور جیسی عزت و محبت ہم آپس میں ایک دوسرے کی کرتے ہیں ویسی آپ کے ساتھ بھی کرنی چاہئے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح ہر بشر مخلوق اور آدم کی اولاد ہے اسی طرح آپ بھی تھے، جس طرح ہر بشر کے ماں باپ اور خاندان کے لوگ ہوتے ہیں اسی طرح آپ کے بھی تھے۔

آپ بھی ایک انسان کی طرح اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوئے، پلے بڑھے، جوان ہوئے، عمر ڈھلی اور وفات پائی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

آپ ﷺ کو بھی ہر انسان کی طرح بشری عوارض پیش آتے تھے۔ آپ کو بھوک و پیاس لگتی تھی۔ کھانا کھاتے اور پانی پیتے تھے۔ پیشاب و پاخانہ کی حاجت ہوتی تھی۔ بیمار پڑتے تھے۔ خوشی و غمی کی کیفیات طاری ہوتی تھیں۔ وغیرہ

مگر اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر اپنا انعام کیا آپ پر اپنی وحی نازل فرمائی اور آپ کو اپنے آخری رسول کی حیثیت سے منتخب کیا۔

صلی اللہ علیہ وسلم

سوالات

۱۔ محمد ﷺ کون تھے؟

۲۔ آپ ﷺ کے بشر ہونے کا مطلب کیا ہے؟

۳۔ کیا نبی ﷺ کو بشری ضروریات پیش آتی تھیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۱۱)

ہجرت

جب آپ ﷺ نے جھوٹے معبودوں کا انکار کرنے اور صرف ایک اللہ کی عبادت اختیار کرنے کی دعوت شروع کی تو کفار نے آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ ﷡ کو ستانا شروع کیا۔ کوئی مسلمان ایسا نہ تھا جو ان کے مظالم سے بچ سکے۔ جب مصیبت حد سے تجاوز کر گئی تو آپ ﷺ نے مسلمانوں کو حبش کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی اور خود مکہ ہی میں قیام کیا کہ شاید اہل مکہ مستقبل میں راہ راست پر آ جائیں۔

مگر کفار نے اب معاہدہ کیا کہ کھانے کی کوئی چیز مسلمانوں اور ان کے خیر اندیش لوگوں کے ہاتھوں فروخت نہ کی جائے۔ چنانچہ آپ ﷺ نے اہل و عیال سمیت ایک پہاڑی گھاٹی ''شِعْبِ ابی طالب'' میں پناہ لی اور اس میں تین سال تک محصور رہے۔ کوئی ایسی تکلیف نہ تھی جو آپ ﷺ نے اور اہل بیت نے برداشت نہ کی ہو۔ بالآخر محاصرہ ختم ہوا۔ اس وقت آپ ﷺ کی عمر انچاس برس کی تھی۔

اس واقعہ کے چند ہی ماہ بعد چچا ابو طالب اور پھر بیوی خدیجہ رضی اللہ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا انتقال ہو گیا۔ اب کفار کے حوصلے اور بھی بڑھ گئے۔ آخر آپ ﷺ طائف تشریف لے گئے اور پیغامِ حق سنایا مگر وہ اہل مکہ سے زیادہ سنگ دل ثابت ہوئے۔ آپ ﷺ دوبارہ مُطعِم بن عدی کی حمایت میں مکہ میں داخل ہوئے۔ اس کے بعد معراج ہوئی اور صلوات خمسہ فرض ہوئیں۔

طائف سے واپسی کے بعد آپ ﷺ برابر مکہ میں مقیم رہے۔ ہر طرف سے مصائب و آلام کا سامنا تھا۔ سب کچھ سہتے تھے مگر دعوت حق سے منہ نہ موڑتے تھے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے مدینہ کے انصار کو مشرف بہ اسلام ہونے کی توفیق عطا فرمائی اور اس کے بعد صحابہ ؓ کو ہجرت مدینہ کی اجازت دی گئی اور وہ جوق در جوق خفیہ روانہ ہونے لگے۔

دین حق کی اس قدر ترقی اور اہل مکہ کی اس قدر سختیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو بھی ہجرت کی اجازت دے دی۔ سفر جاری کرنے سے پہلے آپ ﷺ ابوبکر ؓ کے ساتھ تین دن تک غار ثور میں رہے، پھر ساحل کی راہ سے روانہ ہوئے۔ ابوبکر صدیق ؓ، ان کے غلام عامر بن فُہیرہ اور رہبر عبداللہ بن اُرَیقِط ہمرکاب تھے۔ مدینہ کے قریب پہنچ کر قُبَا نامی گاؤں میں ٹھہرے۔ چودہ دن قیام رہا اور مسجد قبا کی بنیاد ڈالی۔

جمعہ کے دن مدینہ کا قصد کیا۔ وہاں پہنچ کر ابوایوب انصاری ؓ کے مکان میں ٹھہرے۔ پھر مسجد نبوی تعمیر کی۔ مسجد سے لگا ہوا اپنا حجرہ تعمیر فرمایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پھر قرب و جوار میں ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے حجرے تعمیر کیے۔ سات ماہ بعد ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے یہاں سے اٹھ کر اپنے گھر تشریف لے آئے۔

نبوت کے بعد تقریباً تیرہ (۱۳) سال تک آپ ﷺ مکہ میں رہے۔ ہجرت کے وقت عمر مبارک ترپن (۵۳) برس کی تھی۔

سوالات

۱۔ مسلمانوں نے مکہ سے کیونکر ہجرت کی؟

۲۔ نبی ﷺ شعب ابی طالب میں کتنے برس تک محصور رہے؟

۳۔ آپ ﷺ کے چچا ابو طالب اور بیوی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا انتقال کب ہوا؟

۴۔ اللہ کے رسول ﷺ کی ہجرت مدینہ کا مختصر واقعہ بیان کرو۔

۵۔ ہجرت کے وقت نبی ﷺ کی عمر کیا تھی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۱۲)

غزوات

رسول اللہ ﷺ نے اپنی زندگی میں اللہ کے کلمہ کی سربلندی کے لئے بہت ساری جنگیں لڑیں جن کو ''غزوہ'' کہا جاتا ہے۔

آپ ﷺ کے مشہور غزوات یہ ہیں:

۱۔ غزوۂ بدر:

یہ رمضان سنہ ۲ھ کا واقعہ ہے، اس میں مسلمانوں کی تعداد تین سو تیرہ (۳۱۳) اور کافروں کی تعداد ایک ہزار تھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح نصیب فرمائی۔ بائیس (۲۲) مسلمان شہید ہوئے جب کہ ستر (۷۰) کافر قتل ہوئے اور ستر (۷۰) قید کیے گئے۔

۲۔ غزوۂ اُحُد:

یہ شوال سنہ ۳ھ کا واقعہ ہے، اس میں مسلمانوں کی تعداد چھ سو پچاس (۶۵۰) تھی اور کافروں کی تین ہزار (۳۰۰۰) تھی۔ اس جنگ میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلمانوں کا سخت نقصان ہوا۔ چالیس (۴۰) زخمی اور ستر (۷۰) شہید ہوئے، مگر دشمن مرعوب ہوکر ناکام ہوا اور اس کے تیس (۳۰) آدمی قتل ہوئے۔

۳۔غزوۂ بنی مُصطَلِق:

یہ شعبان سنہ ۵ ھ کا واقعہ ہے، اس میں دشمن کو شکست ہوئی، اس کے دس آدمی قتل اور انیس (۱۹) گرفتار کیے گئے مگر سب کو چھوڑ دیا گیا۔

۴۔غزوۂ احزاب:

اس کا دوسرا نام غزوۂ خندق بھی ہے۔ یہ شوال یا ذی قعدہ سنہ ۵ ھ کا واقعہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد تین ہزار (۳۰۰۰) اور کافروں کی دس ہزار (۱۰۰۰۰) تھی۔ چھ (۶) مسلمان شہید ہوئے، دس کافر قتل کیے گئے اور دشمن ناکام و نامراد ہوکر واپس ہوا۔

۵۔غزوۂ بنوقُرَیظَہ:

یہ غزوۂ احزاب کے فوراً بعد واقع ہوا۔ بنوقریظہ یہودی تھے اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مسلمانوں کے ہم عہد تھے۔ انھوں نے مسلمانوں کے ساتھ غداری اور بغاوت کی۔ چنانچہ ان کے تمام بالغ مردوں کو قتل کردیا گیا اور عورتوں اور بچوں کو قیدی اور غلام بنالیا گیا۔

۶۔غزوۂ حُدَیبِیَہ:

یہ ذی قعدہ سنہ ۶ ھ کا واقعہ ہے۔ اس میں نبی ﷺ کے ساتھ چودہ سو (۱۴۰۰) صحابہ موجود تھے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ قریش نے دس سال کے لئے صلح کا معاہدہ کرلیا اور نبی اکرم ﷺ واپس مدینہ تشریف لائے۔

۷۔غزوۂ خَیبَر:

یہ محرم سنہ ۷ ھ کا واقعہ ہے۔ اس میں مسلمانوں کی تعداد چودہ سو (۱۴۰۰) اور دشمن یہودیوں کی تعداد دس ہزار (۱۰۰۰۰) تھی۔

پچاس مسلمان زخمی اور اٹھارہ شہید ہوئے۔ ترانوے (۹۳) یہودی قتل کئے گئے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔غزوۂ فتح مکہ:

یہ رمضان المبارک سنہ ۸ ھ کا واقعہ ہے۔اس میں نبی ﷺ کے ساتھ دس ہزار اصحاب کا لشکر تھا۔ بارہ (۱۲) کافر قتل اور دو مسلمان شہید ہوئے اور مکہ فتح ہوگیا۔

۹۔غزوۂ حُنَین:

یہ شوال سنہ ۸ ھ کا واقعہ ہے۔اس میں نبی ﷺ کے ساتھ بارہ ہزار کا لشکر تھا، اکہتر (۷۱) کافر قتل اور چھ (۶) مسلمان شہید ہوئے۔ چھ ہزار (۶۰۰۰) قیدی بنائے گئے مگر سب کو بلا معاوضہ چھوڑ دیا گیا۔

۱۰۔غزوۂ تبُوک:

یہ رجب سنہ ۹ ھ کا واقعہ ہے۔اس میں پیارے نبی ﷺ کے ساتھ تیس ہزار (۳۰۰۰۰) کا لشکر تھا، رومی مرعوب ہوگئے اور مقابلہ پر نہیں آئے۔

اللہ کے رسول ﷺ نے ان غزوات کے ذریعے پورے ملک عرب میں امن وامان قائم کیا۔ فتنے کی آگ بجھائی۔ اسلام و بت پرستی کی کشمکش

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں دشمن کی شوکت توڑ کر رکھ دی اور انھیں اسلامی دعوت وتبلیغ کی راہ کو آزاد چھوڑنے اور مصالحت کرنے پر مجبور کر دیا۔

اسی طرح آپ ﷺ نے ان جنگوں کی بدولت یہ بھی معلوم کر لیا کہ آپ کا ساتھ دینے والوں میں کون سے لوگ مخلص ہیں اور کون سے لوگ منافق؟۔

سوالات

۱۔غزوہ کسے کہتے ہیں؟

۲۔کسی پانچ غزوہ کا نام بتاؤ۔

۳۔غزوۂ بدر سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

۴۔غزوۂ احزاب میں مسلمانوں اور کافروں کی تعداد کیا تھی اور نتیجہ کیا رہا؟

۵۔غزوۂ بنو قریظہ کے بارے میں اختصار کے ساتھ بیان کرو۔

۶۔غزوۂ حنین سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

۷۔ان غزوات کے ذریعے کیا فوائد حاصل ہوئے۔مختصر نوٹ لکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۱۳)

محمد ﷺ پر

کون سی کتاب نازل ہوئی؟

آپ ﷺ پر قرآن مجید جیسی مقدس کتاب کا نزول ہوا جو تب سے اب تک مِنْ وعَنْ ہم میں باقی ہے اور اِنْ شَاءَ اللہ قیامت تک باقی رہے گی اور آپ ﷺ کے نبی اور رسول ہونے کی گواہی دیتی رہے گی۔

قرآن پاک کیا ہے؟ مختصراور ظاہری تعارف میں کرائے دیتا ہوں۔ باطنی بصیرت کے لئے عربی پڑھواور قرآن پاک کے معانی ومطالب سے اپنے دل ودماغ کومنور کرو۔

قرآن مجید دوشنبہ (سوموار) کے دن رمضان المبارک کی ۲۱ روس شب مطابق ۱۰ر اگست ۶۱۰ء میں نازل ہونا شروع ہوا۔کل مدت نزول تقریباً ۲۲ سال ۵ ماہ ہے۔

قرآن مجید کے کل پارے	30
کل سورتیں	114

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مکی سورتیں	86
مدنی سورتیں	28
کل آیات	6236
کل لفظ اللہ	2697
کل کلمات	77439
کل حروف	320670
کل سجدے	15

سوالات

۱۔اللہ تعالی نے محمد ﷺ پر کون سی کتاب نازل فرمائی ؟

۲۔قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟

۳۔قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

۴۔قرآن مجید کی آیات کی تعداد کیا ہے؟

۵۔قرآن پاک میں کتنے سجدے ہیں؟

۶۔قرآن مجید میں کل کتنے حروف اور کتنے کلمات ہیں؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۱۴)

عملی زندگی

آپ ﷺ گھر میں اطلاع دے کر داخل ہوتے۔ اچانک نہ گھس جاتے کہ لوگ بے خبری کے عالم میں ہوں۔ جب اندر پہنچتے تو سلام کرتے۔ جب کسی کے یہاں تشریف لے جاتے تو سیدھے دروازے کے سامنے نہ آجاتے بلکہ دائیں یا بائیں پہلو سے آتے اور فرماتے: ''السلام علیکم''۔

آپ ﷺ کی سنت تھی کہ جب مجلس میں آتے تو سلام کرتے اور جب جاتے تو سلام کرتے۔ ہمیشہ زبان سے جواب دیتے۔ ہاتھ یا انگلی کے اشارے یا سر کی حرکت سے کبھی جواب نہ دیتے البتہ صلاۃ کی حالت میں اشارہ سے جواب دے دیتے تھے۔ جب کوئی کسی دوسرے کا سلام آکر پہنچاتا تو سلام کرنے والے اور پہنچانے والے دونوں کو جواب دیتے تھے۔ جب آپ کو چھینک آتی تو منہ پر ہاتھ یا کپڑا رکھ لیتے جس سے یا تو آواز بالکل دب جاتی یا بہت کم ہو جاتی۔

آپ ﷺ کبھی بستر پر سوتے، کبھی چٹائی پر، کبھی چارپائی پر، کبھی زمین پر۔ بستر کے اندر کھجور کے ریشے بھرے ہوتے تھے۔ دائیں کروٹ پر لیٹتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے۔ جب بیدار ہوتے تو مسواک کرتے۔ آپ ﷺ مسواک بہت کثرت سے کیا کرتے تھے۔ دستور تھا کہ اول رات ہی میں سو جاتے اور پچھلے پہر سے پہلے اٹھ بیٹھتے لیکن اگر مسلمانوں کے کچھ کام رات ہی میں کرنے کے ہوتے تو دیر میں سوتے۔ آپ ﷺ کی آنکھیں سوتی تھیں مگر قلب ہمیشہ بیدار رہتا تھا، اسی لئے جب سو جاتے تو کوئی نہ اٹھاتا یہاں تک کہ خود اٹھ جاتے۔

آپ ﷺ ہمیشہ اچھے نام پسند فرماتے اور بُرے نام رکھنے سے روکتے تھے۔ اگر کوئی ناپسندیدہ نام ہوتا تو اسے تبدیل فرما دیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے زمین پر کھڑے ہوکر بھی خطبہ دیا ہے، منبر پر سے بھی اور اونٹ کی پیٹھ پر سے بھی۔ ہر خطبہ (تقریر) حمد و ثنا سے شروع کرتے تھے۔ خطبہ کبھی طویل ہوتا تھا کبھی مختصر، خطبہ دیتے وقت کبھی عصا پر ٹیک دیتے اور کبھی کمان پر۔

آپ ﷺ نہایت فصیح اور شیریں بیان تھے۔ ٹھہر ٹھہر کر بولتے اور ایک ایک فقرہ اس طرح الگ الگ کرکے بولتے کہ مخاطب پوری طرح گفتگو یاد کرلیتا۔ اکثر جملے کو تین مرتبہ دہراتے تاکہ خوب ذہن نشین ہو جائے۔ بلاضرورت کبھی نہ بولتے۔ اکثر خاموش رہتے۔ الفاظ نپے تلے ہوتے تھے۔ مطلب سے ایک لفظ بھی کم زیادہ نہ ہوتا تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اگر کوئی بات ناگوار ہوتی تو چہرے کا رنگ بدل جاتا تھا۔ بدخلقی، سخت کلامی، فحش گوئی اور شوروغل سے آپ بہت دور تھے۔ ہنسی بس یہاں تک تھی کہ لبوں پر مسکراہٹ ظاہر ہوجاتی۔ اگر بہت زیادہ ہنستے تو باچھیں کھل جاتیں۔ وہاں قہقہے نہ تھے۔ اسی طرح رونا بھی تھا، داڑھیں مارنا یا ہچکیوں سے رونا نہ ہوتا تھا۔ صرف آنکھوں سے آنسو ڈبڈبا آتے تھے۔ اگر بہت ہوا تو آنکھیں اشکبار ہوجاتیں اور گریہ کی آواز سینہ سے نکلتی معلوم ہوتی۔ رات کی صلاۃ تہجد میں آپ ﷺ اکثر رویا کرتے تھے۔

آپ ﷺ تیز رفتاری سے چلتے تھے۔ ایسا معلوم ہوتا گویا ڈھلوان پہاڑی پر سے اتر رہے ہیں۔ آپ جوتا پہن کے بھی چلتے اور برہنہ پاؤں بھی۔

دستور تھا کہ جب صحابہ رضی اللہ عنہم ساتھ ہوتے تو انھیں آگے کرتے اور خود پیچھے چلتے۔ کمزوروں کو سہارا دیتے۔ پیدل چلنے والوں کو اپنے ساتھ سوار کرلیتے۔ ان کے حق میں دعا فرماتے۔

نشست میں بھی کچھ اہتمام نہ تھا۔ کبھی فرش پر بیٹھتے، کبھی چٹائی پر اور کبھی زمین ہی پر۔ لیٹنے میں بھی کوئی خاص اہتمام نہ تھا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوالات

۱۔ سلام کرنے سے متعلق آپ ﷺ کی سنت کیا تھی؟

۲۔ سونے سے متعلق آپ ﷺ کا کیا دستور تھا؟

۳۔ آپ ﷺ کی گفتگو اور خطبہ سے متعلق کیا جانتے ہو؟

۴۔ آپ ﷺ کے رونے اور ہنسنے کے بارے میں بیان کرو۔

۵۔ نبی ﷺ کے چلنے سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۱۵)

ذکر وعبادت

نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے زیادہ کرتے تھے۔ کثرت سے تکبیر وتہلیل، تسبیح وتحمید اور حوقلہ واستغفار کے ساتھ ساتھ ہر موقع پر خصوصی ذکر کرتے۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے ہر وقت اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے۔

صلاۃ کے بارے میں نبی ﷺ کا یہ حال تھا کہ کم از کم چالیس رکعتیں ہر دن پڑھا کرتے تھے۔ ۱۷ رر رکعتیں فرائض، ۱۲ رر رکعتیں سنت مؤکدہ اور گیارہ رکعتیں تہجد آپ ﷺ کا روزانہ کا معمول تھا۔ ان کے علاوہ بھی دیگر نوافل صلاۃ ضحیٰ وغیرہ پڑھا کرتے تھے لیکن ان کی پابندی نہیں کرتے تھے۔

صدقہ وخیرات سے متعلق نبی رحمت ﷺ کی سنت طیبہ یہ تھی کہ آپ ﷺ کے پاس جو کچھ ہوتا صدقہ کر دیتے۔ جو بھی آپ سے سوال کرتا اسے عطا فرمادیتے۔ لینے والے کو حاصل کرنے میں جتنی خوشی ہوتی اس سے زیادہ خوشی آپ ﷺ کو دینے میں ہوتی تھی۔ آپ ﷺ نے دنیا کے لئے زکاۃ کا انتہائی کامل ترین نظام پیش کیا جس میں مالداروں اور غریبوں دونوں کی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ضرورتوں کا پورا پورا لحاظ ہے۔

صوم سے متعلق آپ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ کوئی مہینہ صوم رکھے بغیر نہیں گذرتا تھا۔ خاص طور پر سوموار اور جمعرات کا صوم رکھا کرتے۔ صوم رمضان تو فرض ہے، آپ ﷺ رمضان میں صوم کے علاوہ مختلف قسم کی عبادات کیا کرتے۔ قرآن مجید کی تلاوت، ذکر و تسبیح اور صدقہ و خیرات کے علاوہ اعتکاف بھی بیٹھتے تھے۔

نبی ﷺ نے اپنی زندگی میں چار مرتبہ عمرہ کیا ہے۔ سنہ ۱۰ ہجری میں آپ نے ایک حج ادا فرمایا ہے جو حجۃ الوداع کے نام سے مشہور ہے۔ اس حج میں آپ ﷺ کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ صحابۂ کرام موجود تھے۔ ان کے سامنے آپ ﷺ نے ایک عظیم الشان خطبہ دیا جس میں اسلامی اصول وقواعد کی وضاحت کی۔ جاہلی رسم ورواج کی تردید فرمائی۔ جان و مال، عزت وآبرو کی حرمت کا اعلان کیا اور سب سے گواہی لی کہ آپ ﷺ نے رسالت کا حق ادا کردیا ہے پھر آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر اللہ تعالیٰ کو بھی گواہ بنایا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سوالات

۱۔تکبیر وتہلیل، تسبیح وتحمید اور حوقلہ واستغفار کا کیا مفہوم ہے؟

۲۔صلاۃ کے بارے میں نبی ﷺ کا کیا حال تھا؟

۳۔صوم سے متعلق نبی ﷺ کا کیا طریقہ تھا؟

۴۔ نبی ﷺ نے کتنی بار حج اور عمرہ کیا ہے؟

۵۔ حجۃ الوداع کس سنہ میں ہوا؟ اور اس میں نبی ﷺ نے کیا خطبہ دیا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۱۶)

لباس اور اکل وشرب

جسم مبارک پر قمیص ہوتا تھا جو نہایت پسند خاطر تھا۔ اس کی آستینیں صرف ہاتھ کے گٹوں تک ہوتی تھیں۔ تنگ آستینوں اور چھوٹے دامنوں کا جبہ، قبا، تہبند، چادر اور بعض دوسرے قسم کے لباس بھی استعمال فرمائے ہیں۔

آپ ﷺ سر پر عمامہ پہنتے تھے اور عمامہ کا شملہ شانوں کے درمیان پشت پر رہتا تھا۔

آپ ﷺ نے سرخ دھاری دار جوڑا بھی پہنا ہے۔ سبز اور سیاہ رنگ کا کپڑا بھی اور فروہ (بال دار کھال) بھی کہ جس کے کناروں پر ریشمی گوٹ لگی تھی۔

سفید رنگ کا کپڑا آپ ﷺ کو بہت مرغوب تھا۔ ویسے جس قسم کا کپڑا میسر آجاتا پہن لیتے۔ کسی خاص صنف پر اصرار نہ تھا۔ اونی، سوتی، کتّانی، ہر قسم کے کپڑے پہنتے۔

آپ ﷺ اچھے سے اچھا کپڑا بھی استعمال کرتے اور معمولی سے معمولی بھی حتی کہ پیوند تک لگا لیتے۔ آپ جوتے اور موزے بھی پہنتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آپ نے چاندی کی انگوٹھی بھی پہنی ہے جس پر محمد رسول اللہ نقش تھا۔

اکل وشرب میں آپ ﷺ کی سنت یہ تھی کہ جو کھانا موجود ہوتا اسی پر اکتفا کرتے۔ نہ موجود کو رد کرتے اور نہ غیر موجود کے لئے اہتمام فرماتے۔ طیبات میں سے جو کچھ بھی پیش کر دیا جاتا تناول فرمالیتے اِلّا یہ کہ طبیعت کراہت کرتی تو ہاتھ اٹھا لیتے مگر نہ تو اس کی مذمت کرتے، نہ اسے حرام قرار دیتے۔ آپ ﷺ نے کبھی کسی کھانے کی مذمت نہیں کی جو مرغوب ہوا کھا لیا ورنہ خاموشی کے ساتھ چھوڑ دیا۔

بارہا ایسا ہوا کہ گھر میں بالکل کھانا نہ رہا، بسا اوقات بھوک کی شدت سے پیٹ پر پتھر تک باندھ لئے ہیں اور تین تین دن تک بغیر غذا کے بھوکے رہے ہیں۔

پانی ہمیشہ بیٹھ کر پیتے لیکن کبھی کبھار کھڑے ہو کر پینا بھی ثابت ہے۔ جب پانی پیتے تو پیالہ منہ سے ہٹا کے تین مرتبہ سانس لیتے۔ بسم اللہ سے شروع کرتے اور الحمد للہ پر ختم کرتے۔ کھانے میں بھی یہی دستور تھا۔

قضائے حاجت میں آپ ﷺ کا طریقہ یہ تھا کہ کبھی پانی سے استنجا کرتے اور کبھی پتھر سے۔ جب سفر میں ہوتے تو قضائے حاجت کے لئے دور چلے جاتے یہاں تک کہ نظروں سے اوجھل ہو جاتے۔ کبھی کوئی آڑ سامنے رکھ لیتے، کبھی جھاڑیوں اور درختوں کی آڑ میں بیٹھتے۔ اگر سخت زمین

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پر پیشاب کرنا ہوتا تو چھینٹے اڑنے کے خوف سے کسی لکڑی سے کرید کے زمین نرم کر لیتے۔

آپ ﷺ بیٹھ کے پیشاب کیا کرتے تھے۔ استنجا ہمیشہ بائیں ہاتھ سے کرتے۔ جب قضائے حاجت کے لئے بیٹھتے تو اس وقت تک کپڑا نہ اٹھاتے جب تک زمین سے بالکل قریب نہ ہو جاتے۔ اسی طرح قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنے سے منع فرماتے۔

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کے لباس سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟
۲۔ نبی ﷺ کی انگوٹھی کس چیز کی تھی اور اس پر کیا نقش تھا؟
۳۔ اکل و شرب میں سنت نبوی کیا تھی؟
۴۔ قضائے حاجت میں آپ ﷺ کا کیا طریقہ تھا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۱۷)

مکارم اخلاق

بردباری، قوت برداشت، قدرت پاکر درگذر اور مشکلات پر صبر ایسے اوصاف تھے جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے آپ کی تربیت کی تھی۔ آپ ﷺ نے کبھی اپنے نفس کے لئے انتقام نہ لیا البتہ اگر اللہ کی حرمت چاک کی جاتی تو اللہ کے لئے انتقام لیتے۔ آپ ﷺ سب سے بڑھ کر غیظ وغضب سے دور تھے اور سب سے جلد راضی ہو جاتے تھے۔

جود وکرم کا وصف ایسا تھا کہ اس کا اندازہ ہی نہیں کیا جا سکتا۔ آپ ﷺ سب سے زیادہ سخی اور فیاض تھے۔ شجاعت، بہادری اور دلیری میں بھی آپ ﷺ کا مقام سب سے بلند اور معروف تھا۔

آپ ﷺ سب سے زیادہ حیادار اور پست نگاہ تھے۔ سب سے زیادہ عادل، پاک دامن، راست باز اور امانت دار تھے۔ اس کا اعتراف آپ کے دوست دشمن سب کو ہے۔

آپ ﷺ سب سے زیادہ متواضع اور تکبر سے دور تھے۔ مریضوں کی عیادت کرتے، فقراء کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے، غلام کی دعوت منظور فرماتے،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صحابۂ کرام ﷺ میں کسی امتیاز کے بغیر ایک عام آدمی کی طرح بیٹھ جاتے۔

آپ ﷺ سب سے بڑھ کر عہد کی پابندی اور صلہ رحمی فرماتے۔لوگوں کے ساتھ سب سے زیادہ شفقت اور رحم و مروت سے پیش آتے تھے۔آپ ﷺ کا اخلاق سب سے زیادہ کشادہ تھا۔نہ عادتاً فحش گو تھے، نہ بہ تکلف فحش کہتے تھے۔نہ لعنت کرتے تھے اور نہ برائی کا بدلہ برائی سے دیتے تھے۔

آپ ﷺ اپنے اصحاب ﷺ کی خبر گیری کرتے اور لوگوں کے حالات دریافت فرماتے۔کوئی کسی ضرورت کا سوال کر دیتا تو اسے عطا کیے بغیر یا اچھی بات کہے بغیر واپس نہ فرماتے۔

آپ ﷺ کے چہرے پر ہمیشہ بشاشت رہتی۔نہ کسی کی مذمت کرتے، نہ عار دِلاتے، نہ عیب جوئی کرتے تھے۔جو شخص نامناسب بات بولتا اس سے رخ پھیر لیتے۔

حاصل یہ کہ آپ ﷺ بے نظیر صفات کمال سے آراستہ تھے اور انھیں خوبیوں کی بدولت لوگ آپ کی طرف کھنچ آتے اور دلوں میں آپ ﷺ کی محبت بیٹھ جاتی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کے حسن اخلاق کو مختصر بیان کرو۔

۲۔ شجاعت وسخاوت اور دیگر اوصاف کمال میں آپ ﷺ کا کیا مقام تھا؟

۳۔ ایسے چند برے اخلاق بتاؤ جن سے نبی ﷺ دور رہا کرتے تھے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق (۱۸)

گذر بسر

پیارے نبی ﷺ نے مکہ کی زندگی میں حصول معاش کے لئے تجارت ومزدوری کی۔ آپ کا مال تجارت شام، یمن، حبشہ، بحرین وغیرہ جاتا تھا۔ مزدوری کے سلسلہ میں فرمایا: میں مکہ والوں کی بکریاں چند قیراط پر چَرایا کرتا تھا۔ (صحیح بخاری)

مدینہ کی زندگی میں مال غنیمت کا ایک مخصوص حصہ آپ کے لئے ہوتا تھا، اسی طرح آپ ﷺ ازواج مطہرات کو خیبر کی بٹائی زمین سے سو وَسْق غلہ خرچ کے لئے عنایت فرماتے تھے۔ (بیہقی ۶/۱۱۶)

ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے اور ایک صاع تقریباً (۲٫۵۰۰) ڈھائی کیلوگرام کا ہوتا ہے۔ اس لئے ہمارے یہاں کے حساب سے غلہ کا وزن ایک سو پچاس کنٹل ہوا۔

اس حدیث سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ پیارے نبی ﷺ کے کتنا غلہ پیدا ہوتا تھا اور آپ ﷺ کتنے بڑے امیر تھے، اس کے باوجود آپ ﷺ کی شان بے نیازی کا عالم یہ تھا کہ کئی کئی دنوں تک گھر میں آگ نہیں جلتی تھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صرف پانی اور کھجور پر گذارہ ہوتا تھا۔ سچ ہے:

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سوالات

۱۔ مکہ کی زندگی میں آپ ﷺ نے حصول معاش کے لئے کیا کیا؟

۲۔ مدینہ کی زندگی میں آپ ﷺ کے لئے معاش کا کیا انتظام تھا؟

۳۔ نبی ﷺ کی شان بے نیازی کا کیا عالم تھا؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۱۹)

مرض الموت اور وفات

آپ ﷺ کی علالت دردِ سر سے شروع ہوئی۔ پھر اس قدر تیز بخار چڑھا کہ کپڑے کے اوپر سے ہاتھ نہیں رکھا جاتا تھا۔ آپ ﷺ کی اس شدید تکلیف سے بے چین ہوکر فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: ہائے میرے باپ کو کتنی تکلیف ہے! آپ ﷺ نے فرمایا: آج کے بعد تمھارے باپ کو کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

جب آپ ﷺ کی بیماری سخت ہوگئی تو آپ نے تمام ازواج سے اجازت چاہی کہ بقیہ ایام عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں گذاریں۔ چنانچہ سب نے بخوشی اجازت دے دی۔ آپ ﷺ کی بیماری کی کل مدت ۱۳ یا ۱۴ دن ہے۔

وفات سے پہلے اپنی امت کے لئے آپ ﷺ کی آخری وصیت یہ تھی کہ صلاۃ اور اپنے غلاموں اور خادموں کا خیال رکھنا۔

نیز فرمایا: تم سے پہلے قوموں نے اپنے نبیوں اور صالحین کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا لہٰذا تم قبروں پہ مسجد نہ بنانا، میں تم کو اس سے منع کرتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ کی وفات ۱۲؍ ربیع الأوّل سنہ ۱۱ھ مطابق ۶؍ جون ۶۳۲ء یوم دوشنبہ (سوموار) کو چاشت کے وقت ہوئی۔ اس وقت عمر مبارک تریسٹھ سال کی تھی۔

إنا لله و إنا إليه راجعون

وفات کے وقت آپ ﷺ کا سر مبارک عائشہ رضی اللہ عنہا کی گود میں تھا۔
آپ ﷺ کی وفات سے مسلمانوں پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا اور آفاق واطراف تاریک ہو گئے۔

سوالات

۱۔ آپ ﷺ نے بیماری کے آخری ایام کس کے گھر گزارے؟
۲۔ آپ ﷺ کی بیماری کی کل مدت کتنی ہے؟
۳۔ آپ ﷺ کی آخری وصیت کیا تھی؟
۴۔ آپ ﷺ کی وفات کس دن اور کس تاریخ کو ہوئی؟
۵۔ نبی ﷺ کی وفات کس عمر میں ہوئی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۲۰)

تکفین وتدفین

رسول اللہ ﷺ کی وفات کے دوسرے دن غَرْس نامی ایک کنویں کا پانی لایا گیا اور اس میں بیر کی پتی ملا کر آپ کو غسل دیا گیا۔ (یاد رہے کہ زندگی میں آپ ﷺ کو اس کنوئیں کا پانی بہت محبوب تھا۔)

آپ ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ نے گھر کے صحن میں یمنی کپڑے کا ایک پردہ لٹکایا پھر علی رضی اللہ عنہ اور اپنے دونوں بیٹوں فَضل اور قُثَم کو گھیرے کے اندر بلایا اور پانی پہنچانے اور دوسرے کام کے لئے ابوسفیان بن حارث، اسامہ بن زید اور آپ کے آزاد کردہ غلام صالح شُقرَ ان کو بھی شامل کیا۔ باقی بنی ہاشم کے لوگ پردہ کے باہر کام میں لگے ہوئے تھے۔ اسامہ رضی اللہ عنہ اور صالح شُقُران پانی ڈالتے اور عباس رضی اللہ عنہ اور ان کے دونوں بیٹے آپ ﷺ کو پلٹتے۔ غسل کے آخر میں آپ ﷺ کے پورے جسد مبارک پر کافور مَلا گیا پھر مقام سَحُول کے بنے تین سفید سوتی کپڑوں میں آپ کو کفنایا گیا۔ پھر عود اور عطر سے جسم مبارک کو معطر کر کے چار پائی پر لٹا دیا گیا۔

غسل سے پہلے ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے لئے بغلی قبر کھود کر تیار

کر دی تھی۔ غسل وتکفین کے بعد آپ ﷺ کی چارپائی قبر مبارک کے پاس رکھی گئی اور صلاۃ جنازہ پڑھی جانے لگی۔ سب سے پہلے آپ ﷺ کے اہل بیت کے مردوں نے، پھر مہاجرین، پھر انصار نے، پھر عورتوں، پھر بچوں نے جماعت جماعت اور باری باری صلاۃ ادا کی۔ جنازہ کی امامت کسی نے نہیں کی اور نہ ہی اذان واقامت کہی گئی۔

بدھ کی آدھی رات کو جنازہ سے فراغت ہوگئی تو آپ ﷺ کو قبر کے پائتانے سے اندر داخل کیا گیا۔ قبر شریف میں اتارنے والے علی رضی اللہ عنہ، عباس رضی اللہ عنہ، اور ان کے دونوں بیٹے فضل وقثم اور آپ کے آزاد کردہ غلام صالح شُقران تھے۔

قبر شریف ۹ کچی اینٹوں سے بند کی گئی۔ اس کے بعد کدال اور ہاتھ سے مٹی ڈال کر قبر شریف کو کوہان نما برابر کر دیا گیا۔

سوالات

۱۔ آپ ﷺ کو کس پانی سے غسل دیا گیا؟

۲۔ آپ ﷺ کو کن کپڑوں میں کفنایا گیا؟

۳۔ آپ ﷺ پر صلاۃ جنازہ کس طرح پڑھی گئی؟

۴۔ آپ ﷺ کی قبر کس طرح بنائی گئی؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سبق (۲۱)

ترکہ

آپ ﷺ خود اپنی زندگی میں اپنے پاس کیا رکھتے تھے جو مرنے کے بعد چھوڑ جاتے ۔ آپ ﷺ کا معمول تھا کہ جو کچھ آتا غریبوں اور مسکینوں میں تقسیم کر دیتے ، اپنے لئے الگ سے ذاتی جائداد نہیں بناتے تھے ۔

آپ ﷺ کا اعلان تھا کہ ہم انبیاء کا کوئی وارث نہیں ہوتا ، جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے ۔ البتہ آپ ﷺ نے کتاب وسنت کی شکل میں علم کی وہ روشنی اور ہدایت کی وہ دولت چھوڑی ہے جس سے انسانیت قیامت تک فائدہ اٹھاتی رہے گی ۔

سوالات

۱ ۔ آپ ﷺ نے مرنے کے بعد کیا چھوڑا ؟

۲ ۔ انبیاء کی وراثت کے بارے میں نبی ﷺ کا کیا اعلان تھا ؟

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نعت

پیارے نبی ﷺ

میرے پیارے نبی مصطفیٰ ہیں   سارے عالم میں ہے نام روشن
''وہ خدا کا، خدا اس کا دشمن   جس نے چھوڑا محمد کا دامن''
دامنِ مصطفیٰ تھامنے کو   تھامو قرآن وسنت کا دامن
آپ کا خُلق قرآں میں دیکھو   دینِ اسلام کا جو ہے مخزن
آؤ بھیجیں صلاۃ وسلامی   رَبِّ صَلِّ وَ سَلِّم سلاماً
بولہب تھا محمد کا دشمن   وہ بنا نارِ دوزخ کا ایندھن
ہاں! سراقہ مُحِبِّ نبی ہیں   ہاتھ میں آیا کسریٰ کا کنگن
تھے سَلَف یادِ مولیٰ میں گریاں   ان کی آنکھوں سے شرمندہ ساون
آبِ کوثر اگر چاہتے ہو   پھونک دو شرک وبدعت کے خرمن

اے خلیقؔ ان کا دامن نہ چھوڑو
بھیس میں رہبروں کے ہیں رہزن

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

(نظم)

ان کے دامن سے وابستگی چاہیے

یہ زمیں آسماں، آفتاب و قمر، برق وانجم، سحر، یہ ہیں سب کے لئے
سب سے پیارے نبی، خاتم الأنبیاء، احمد مجتبیٰ بھی ہیں سب کے لئے
ساری مخلوق میں سب سے افضل ہیں جو، وہ تو انسان ہیں، جی ہاں انسان ہیں
ہم کو قرآن نے یہ سبق ہے دیا، بندگی تم کرو صرف رب کے لئے
موت اور زندگی آزمائش ہیں سب، جو بھی پیدا ہوا وہ تو مرجائے گا
بس وہ اللہ اک، وارث کل جہاں، وہ ہی ملجا وماویٰ ہے سب کے لئے
دادا آدم کو جب رب نے پیدا کیا، حکم صادر ہوا نوریوں کے لئے
گل کو سجدہ کرو، حکم رب کا سنو، ورنہ تیار رہنا غضب کے لئے
ناری اس میں تھا شیطاں اکڑ ہی گیا، اور تن کر یہ بولا مرے کبریا
کیسے مٹی کو سجدہ کروں؟ آگ ہوں، وہ تو مخلوق تھا ہی غضب کے لئے
جنتِ خُلد میں دادا آدم گئے، اور شیطان ملعون دشمن ہوا
پھل کھلایا انھیں، ایک غلطی ہوئی، رب نے دنیا میں بھیجا ادب کے لئے
دوستو ہم خطا پر خطا کررہے اور اُمید رحمت ہیں رکھے ہوئے
رب کی بھیجی ہدایت پہ کرنا عمل، یہ ہی کام آئے غفرانِ رب کے لئے
شرک سے بچ کے توحید کا راستہ، جس نے اپنالیا باسعادت ہوا
اتباعِ نبی سے شفاعت ملے، بے اطاعت شفاعت ہے کب کے لئے؟
رحمتِ عالمیں سب سے محبوب ہوں، اے خلیق ایسا ایمان مطلوب ہے
ان کے دامن سے وابستگی چاہیے، وہ تو رحمت تھے، ہادی تھے سب کے لئے

خلیق خلیق خلیق خلیق خلیق خلیق

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محتويات الكتاب

الموضوعات	صفحة	الموضوعات	صفحة
كلمة الناشر	4	الغزوات	41
مقدمة	7	كتاب الله	
إرشادات		الذي أنزل عليه	46
لتدريس الكتاب	11	الحياة العملية	48
الكلمة الطيبة	12	الذكر والعبادة	52
الولادة	14	اللباس و الأكل والشرب	55
النسب	16	مكارم الأخلاق	58
الأقارب	18	المعيشة	61
الصفة الخَلقية	21	مرض الموت و الوفاة	63
الطفولة و الشباب	23	التكفين و التدفين	65
الأزواج المطهرات	26	التركة	67
الأولاد	31	قصيدة	68
النبوة والرسالة	34	أشعار في الترغيب في	
سيد البشرية	36	التمسك بهديه ﷺ	69
الهجرة	38		

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ABU UMAIMAH OWAIS

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

د وتوعية الجاليات بالأحساء

AL-AHSA ISLAMIC CENTER

P.O BOX 2022 - AL-AHSA 31982 TEL - 5866672 - FAX 5874664

KINGDOM OF SAUDI ARABIA

حسابات المكتب : ❖ عام ٤٦٧٧/٨ ❖ طباعة ١٨١٤٧/٦ مصرف الراجحي فرع ٣٠٨